سوال

(180) صرف ہاتھ یا پاؤں کی تصویر کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر اوقات اسلامی اخبارات میں ہاتھوں ،ٹانگوں کی تصاویر چھپتی ہیں ۔ مجھے اس بارے میں یا توکسی عالم کا فتویٰ دکھا دیجئے یا قرآن و حدیث سے اس کی کوئی دلیل پیش کریں ورنہ اگر ہاتھ وغیرہ کو جائز قرار دیا جاسکتا تو آنکھوں اور جسم کے دوسرے ظاہری حصوں کی تصاویر بھی جائز قرار دی جا سکتی ہیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ شریعت اسلامیہ نے جاندار اشیاء کی تصاویر کو حرام قرار دیا ہے ۔ تصاویر کے مٹانے کے حکم کے ساتھ جاندار اشیاء کی تصاویر بنانے والے پر لعنت کی گئی ہے اور قیامت کے دن کے سخت ترین عذاب کی وعید سنائی گئی ہے لیکن غیر جاندار چیزوں کی تصاویر اور جس تصویر کا سر کاٹ دیا گیا ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

صحیح مسلم شریف میں حدیث ہے ، ایک آدمی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا میں یہ تصویریں بناتا ہوں، مجھے ان کے بارے میں فتویٰ دیجئے ۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے قریب آ ئو وہ قریب ہوگیا ۔ انہوں نے کہا قریب آ جا ئو وہ اور قریب آیا تو انہوںنے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور کہا :

((أُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : « كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ، يَجْعَلُ لَهُ، بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا، نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ » وَقَالَ : « إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ))

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ہر تصویر بنانے والا آگ میں جائے گا، اس کے لئے اس کی بنائی ہوئی تصویر کے بدلہ میں ایک نفس (شخص) مقرر کر دیا جائے گا جو اس کو جہنم میں عذاب دے گا اور کہا کہ اگر تو نے ضرور ہی بنانی ہے تو پھر درختوں کی بنا لو یا جس چیز میں جان نہیں ۔'' (مسلم ، کتاب اللباس ، باب تحریم تصویر الحیوان)

اس حدیث سے معلوم ہوگیا کہ جس چیز میں جان نہیں اس کی تصویر بنالینے میں کوئی مضائقہ نہیں ۔ دوسری دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ، میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے کہا میں گزشتہ رات بھی آیا تھا ۔ گھر میں اس لئے داخل نہ ہوا کہ دروازے پر تصویریں تھی ۔ گھر میں ایک پردے پر بھی تصاویر تھیں اور کتا بھی گھر میں تھا پھر کہا :

((فمر برأس التمثال الذی فی البیت یقطع فیصیر کهیئة الشجرة ومر بالستر فلیقطع منه وسادتان منبوذتان توطئان ومر بالکلب فلیخرج ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم .))

''گھر والی تصاویر کے سر کے متعلق حکم دے دو کہ اسے کاٹ دیا جائے تو وہ درخت جیسی بن جائے گی اور پردے کو کاٹ کر اس کے دو گدے بنالئے جائیں جو قدموں میں روندے

جائیں اور کتے کو گھر سے نکال دیا جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کر دیا۔''

(صحیح سنن الترمذی، کتاب الاستیذان، باب ان الملائکہ لاتدخل بیتا فیہ صور)

اس حدیث کے پہلے جملہ سے یہ ثابت ہو گیا کہ ساری تصویر میں حرام صرف سر ہی ہے۔ اس کو اگر کاٹ دیا جائے تو وہ درخت کی صورت جیسی بن جاتی ہے۔ پھر یہ بھی ثابت ہوا کہ تصاویر والے پردے وغیرہ کو پھاڑ کر ایسی جگہ استعمال کر لیا جائے جو قدموں میں روندے جائیں یا جس سے ان کی خست ظاہر ہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ امام نووی فرماتے ہیں:

((أما الشجر و نحوه مما لا روح فيه فلا تحرم صنعته ولا التكسب به سوآء الشجر المثمر وغيره وهذا مذهب العلماء كافة))

''درخت اور اس جیسی اور چیزیں جن میں روح نہیں ہے ان کی تصویر بنانا حرام نہیں اور نہ ہی ان سے کمائی کرنا حرام ہے۔ یہ تمام علماء کا مذہب ہے۔ (شرح مسلم نووی ج ۱۴، ص ۹۱)

اور ابنِ عثیمین لکھتے ہیں:

((أما الجسم بلا رأس فهو كالشجرة لا شك في جوازه))
''اور جسم سر کے بغیر درخت کی طرح ہے اس کے جائز ہونے میں کوئی شک نہیں۔'' (المجموع الثمین ص ۲۴۵، ج ۲)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ